سوال

(250) فجر کی سنتوں کے بعد دائیں کروٹ لیٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فجر کی سنتوں کے بعد دائیں کروٹ لیٹنا کیسا ہے۔ ایک مولوی صاحب کا کہنا ہے کہ یہ نبی ﷺ کا خاصہ تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاصے والی بات بے بنیاد ہے بر سبیل تنزل فعلی و عملی حدیث میں کہی جا سکتی ہے البتہ ترمذی شریف کی مرفوع حدیث «اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ فَلْیَضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّهِ الْاَیْمَنِ» ''جب تم میں سے ایک فجر کی دو رکعتیں پڑھے تو چاہیے کہ وہ اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جائے'' نے تو اس کے پرخچے اڑا دیئے ہیں نیز اس حدیث نے اس سنت کے تہجد پڑھنے والوں کے ساتھ خاص ہونے والی بات کو ختم کر دیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 215

محدث فتویٰ